Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نمبر ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء

الفضل ربوہ

خطبہ جمعہ کا روزنامہ

یومیہ جمعرات

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۲۲ جمادی الثانی ۱۴۰۰ھ ۸ ہجرت ۱۳۵۹ش ۸ مئی ۱۹۸۰ء | نمبر ۱۰۴

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

قرآن کریم میں کوئی دقیقہ دقائق صداقت سے باہر نہیں رہا

یہ کتاب اس لئے نازل ہوئی کہ ہم اس پانی کو پی کر بچ جائیں اور موت کے گڑھے میں نہ جا پڑیں

ارشاد باری تعالےٰ

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ (البقرہ - ۳)

ترجمہ:- یہی کامل کتاب ہے۔ اس (امر) میں کوئی شک نہیں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"خدا حق کے طالبوں کو مراتب یقینیہ سے محروم رکھ کر ہلاک کرنا نہیں چاہتا۔ بلکہ اس رحیم و کریم نے ایسا اپنے ضعیف اور ناقص بندوں پر احسان کیا ہے کہ جس کام کو عقل ناقص انسان کی نہیں کر سکتی تھی اس نے وہ کام آپ کر دکھایا ہے۔ اور جس درخت بلند تک بشر کا کوتہ ہاتھ نہیں پہنچتا تھا۔ اس کے پھلوں کو اس نے اپنے ہاتھ سے نیچے گرایا ہے اور حق کے طالبوں کو اور سچائی کے بھوکے اور پیاسوں کو یقین کامل اور قطعی کا سامان عطا کر دیا ہے اور جو دینی صداقتوں کے ہزارہا دقائق کی طرح روحانی آسمان کی دور دراز فضاؤں میں منتشر تھے۔ اور جو زندگی کا پانی شبنم کی طرح متفرق طور پر انسانی سرشت کے ظلمات میں اور اس کی عمیق در عمیق استعدادات میں مخفی اور محتجب تھا جس کو بمنصۂ ظہور لانا اور ناپیدا کنار فضاؤں سے ایک جگہ اکٹھا کرنا انسانی عقل کی طاقتوں سے باہر تھا اور بشر کی ضعیف قوتوں کے پاس کوئی ایسا باریک اور غیب نما آلہ نہ تھا کہ جس کے ذریعہ سے انسان ادق اور پوشیدہ ذرات حقیقت کو کہ جن کو باستیفا دیکھنے کے لئے بصارت وفا نہیں کرتی تھی اور جمع کرنے کے لئے عمر فرصت نہیں دیتی تھی آسانی سے دریافت اور حاصل کر لیتا۔ ان سب لطائف حکمت و دقائق معرفت کو اس کامل کتاب نے بلا تفاوت و بلا نقصان و بلا سہو و بلا نسیان خدائی کی قدرت اور قوت سے اور ربانیت کی طاقت اور حکومت سے ہمارے سامنے لا رکھا ہے تاہم اس پانی کو پی کر بچ جائیں اور موت کے گڑھے میں نہ پڑیں اور پھر کمال یہ کہ اس جامعیت سے اکٹھا کیا ہے۔ کہ کوئی دقیقہ دقائق صداقت سے اور کوئی لطیفہ لطائف حکمت سے باہر نہیں رہا۔ اور نہ کوئی ایسا امر داخل ہوا۔ کہ جو کسی صداقت کے مباین اور منافی ہو۔ چنانچہ ہم نے منکرین کو ملزم اور رسوا کرنے کے لئے جا بجا بصراحت لکھ دیا ہے اور باواز بلند سنا دیا ہے۔ کہ اگر کوئی ..... قرآن شریف کے کسی بیان کو خلاف صداقت سمجھتا ہے یا کسی صداقت سے خالی خیال کرتا ہے تو اپنا اعتراض پیش کرے۔ ہم خدا کے فضل اور کرم سے اس کے وہم کو ایسا دور کر دیں گے کہ جس بات کو وہ اپنے خیال باطل میں ایک عیب سمجھتا تھا اس کا ہنر ہونا اس پر آشکارا ہو جائے گا۔"

(تفسیر سورۃ البقرہ ص ۵-۶)

اخبار احمدیہ

-• ربوہ ۷ ہجرت۔ (مئی) عالمگیر جماعت احمدیہ کے امام سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع کے مطابق

حضور کے گردوں میں ابھی انفکشن ہے اور ضعف بھی ہے۔

جملہ احباب جماعت آنسوؤں سے اپنی سجدہ گاہوں کو تر رکھیں اور مولا کریم شافی مطلق کے آستانے پر گرے رہیں کہ وہ رحیم و رحمٰن خدا اپنے خاص فضل و کرم سے حضور ایدہ اللہ کو شفا کامل عطا کرے۔ آپ کے عالمگیر روحانی مصروفیات میں روح القدس کی تائیدات سے نوازے اور آپ کی عمر اور صحت میں بے اندازہ برکت ڈالے۔ آمین ثم آمین

-• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا کے سر درد کی تکلیف میں تو افاقہ ہے مگر بلڈ پریشر میں اضافے کی وجہ سے طبیعت قدرے ناساز ہے۔

احباب کرام توجہ اور التزام سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کی صحت کامل کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالےٰ آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے آمین

زمیندار جماعتیں لازمی چندہ جات بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

امتحان دینے والے جملہ طلباء اور طالبات کیلئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا نہایت اہم تاکیدی ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۷ مارچ ۱۹۸۰ء میں جملہ احمدی طلباء اور طالبات کو مخاطب کر کے ارشاد فرمایا ہے۔

"پہلی بات جو میں چاہتا ہوں کہ آپ کریں مجھے خوشی پہنچانے کے لئے، وہ یہ ہے کہ ہر احمدی بچہ (یا احمدی بچی) جو (پہلی کلاس سے لیکر پی ایچ ڈی تک کسی بھی کلاس یا درجہ کا) امتحان دے وہ نتیجہ نکلنے پر (خواہ پاس ہو یا فیل) خط لکھے۔"

پبلشر مسعود احمد۔ پرنٹر۔ سید عبدالحی۔ مطبع۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

جو شخص تقویٰ کی راہوں کو اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے اور اسکے غیر میں امتیاز پیدا کر دیتا ہے

یہ وہ امتیاز ہے جس کے نتیجہ میں انسانوں کے دل جیتے جا رہے ہیں اور جیتے جائیں گے

اپنے نفوس کی اصلاح کے ساتھ ساتھ اپنے ماحول کی اصلاح بھی کرو اور اسے نورانی بنانے کی کوشش کرتے رہو

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۲ر نبوت ۱۳۵۳ ہش (مطابق ۲۲ر نومبر ۱۹۷۴ء) بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

سورۃ آل عمران میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے بَلٰی مَنْ اَوْفٰی بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰی فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝ اللہ تعالیٰ متقیوں سے محبت کرتا ہے۔

قرآن کریم کی اصطلاحی لغت میں بتایا گیا ہے کہ جب لفظِ محبت کا فاعل انسان ہو اور یہ مفہوم ہو کہ

انسان نے اللہ سے محبت کی

تو اس کے معنیٰ یہ ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے قرب کے حصول کے لئے اس نے کوشش کی۔ اور جب قرآن کریم میں اس لفظ کو اس طرح استعمال کیا جائے کہ اللہ نے اپنے بندے سے محبت کی تو اس کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے کو پسند کیا اور اس کو اپنے انعامات اور رحمتوں سے نوازا۔

یہاں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو اپنے عہد کو پورا کرتے ہیں اور تقویٰ کی راہوں کو اختیار کرتے ہیں وہ متقی ہیں اور اللہ تعالیٰ ایسے متقیوں سے یقیناً محبت رکھتا ہے اور اپنے انعامات اور رحمتوں سے انہیں نوازتا ہے۔

اپنے عہد کو پورا کرنے کے کیا معنیٰ ہیں؟ عہد کے معنیٰ ہیں حفاظت اور نگہداشت اور بار بار اور ہر حالت میں کسی چیز کی حفاظت کرنا۔ اور مفرداتِ راغبؒ نے اَوْفُوْا بِالْعَهْدِ کے معنیٰ یہ کئے ہیں اَوْفُوْا بِحِفْظِ الْاِيْمَانِ اپنے عہد کی حفاظت کرو۔ اپنے ایمان کی حفاظت کرو اور

ایمان کے معنیٰ

مفرداتِ راغبؒ نے یہ کئے ہیں کہ کبھی یہ اسم کے طور پر استعمال ہوتا ہے اِسْمًا لِلشَّرِيْعَةِ الَّتِيْ جَاءَ بِهَا مُحَمَّدٌ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ یعنی ایمان اس شریعت کا نام ہے جسے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لے کر آئے۔ جو شریعت اللہ تعالیٰ کی طرف سے قرآن کریم کی شکل میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی اس شریعت کا نام اور اسم "ایمان" ہے۔ لفظِ ایمان بطور اسم اس معنیٰ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ پس اَوْفُوْا بِالْعَهْدِ کے یہ معنیٰ ہوں گے شریعت محمدیہ نے جو احکام اوامر و نواہی کی شکل میں دیئے ہیں ان کی نگہداشت کرو ایسا نہ ہو کہ کسی کام کے نہ کرنے کا حکم ہو اور غلطی سے تم وہ عمل بجالاؤ جس سے روکا گیا ہے اور کسی کام کے کرنے کا حکم ہو اور غفلت سے تم اسے چھوڑ دو اور عمل نہ کرو۔ پس فرمایا کہ جو شریعتِ محمدیہ کے احکام کی پابندی کرتے ہیں اور اس عہد کی حفاظت کرتے ہیں یعنی ہر وقت چوکس اور بیدار رہ کر اس کوشش میں لگے رہتے ہیں کہ کوئی حکم بجا آوری سے رہ نہ جائے اور کسی نہی کا انسان غفلت کے نتیجہ میں مرتکب نہ رہ جائے۔ وَاتَّقَوْا اور جو تقویٰ کو اختیار کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ایسے متقیوں پر اپنے انعامات اور رحمتیں نازل کرتا ہے۔

ایمان کی حفاظت کے تین رُخ ہیں

ایک مومن مذہبی رنگ میں اس وقت مومن کہلاتا ہے جب اس میں تین باتیں پائی جائیں۔ ایک تو یہ کہ وہ دل سے حق کو حق سمجھے۔ دوسرے زبان سے حق کا اقرار کرے اور تیسرے اسی کے مطابق یعنی حق اور ہدایت کے مطابق اس کے جوارح یعنی اس کی عملی قوتیں عمل میں مصروف ہوں۔ یہ لغوی باتیں میں اس لئے بتا رہا ہوں کہ گفتگو کے دوران میں نے یہ محسوس کیا ہے کہ یہ چیز بہت سے دوستوں کے ذہن میں نہیں ہے۔ ایک تو میں یہ بتا رہا ہوں کہ ایمان نام ہے شریعت محمدیہ کا۔ جس طرح میرے سامنے دوست بیٹھے ہیں ان کے اپنے اپنے نام ہیں۔ میرا نام ناصر ہے اسی طرح ایمان شریعتِ محمدیہ کا نام ہے۔ دوسرے میں نے بتایا کہ تین چیزیں اس میں پائی جاتی ہیں یعنی زبان کا اقرار اور دل کی تصدیق یعنی حق کو حق سمجھنے کی کیفیت قلبی اور ذہنی اور جو قوائے عملیہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو عطا کئے ہیں۔ ان کے ذریعہ سے بھی عمل اس تصدیق، اس حقیقت، اس حقانیت، اس ہدایت، اس شریعت کے مطابق ہو اور مفرداتِ راغبؒ میں لکھا ہے ان تینوں میں سے ہر ایک کو ایمان کہا جاتا ہے وَيُقَالُ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنَ الْاِعْتِقَادِ وَالْقَوْلِ الصَّادِقِ وَالْعَمَلِ الصَّالِحِ اِيْمَانًا۔

اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقویٰ کے معنیٰ

ہیں کہ اپنے نفس کو اُن باتوں سے محفوظ رکھنا جو گناہ ہیں اور جو اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں اور اِتَّقٰی فُلَانٌ بِکَذَا اِذَا جَعَلَہٗ وِقَایَۃً لِنَفْسِہٖ اس واسطے ہم تقویٰ کے معنیٰ یہ کیا کرتے ہیں کہ اللہ کا تقویٰ اختیار کرو کا مطلب ہے کہ اللہ کو اپنے لئے ڈھال کے طور پر حفاظت کا ذریعہ بناؤ۔ پس اللہ تعالیٰ نے یہاں یہ فرمایا کہ جو شریعتِ محمدیہ یعنی ایمان کی نگہداشت اور حفاظت کرتا ہے یعنی شریعتِ محمدیہ پر ایمان رکھتے ہوئے یہ حفاظت کرتا ہے کہ اُس کا نفس کوئی ایسا کام نہ کرے جس کی شریعتِ محمدیہ نے اجازت نہیں دی اور کوئی ایسا کام کرنے سے رہ نہ جائے جس کا حکم اس شریعت کی طرف سے دیا گیا۔ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی اور اس کے ساتھ جو تقویٰ کی راہوں کو اختیار کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کو اپنے لئے بطور ڈھال کے اور ذریعۂ حفاظت بنا لیتا ہے یعنی دعائیں کرتا ہے اور کوشش کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو اور خدا تعالیٰ کی پناہ میں وہ آجائے تاکہ شیطان کے ہر قسم کے حملوں سے وہ محفوظ رہ سکے تو ایسے متقیوں سے اللہ تعالیٰ محبت رکھتا ہے یعنی اپنے انعاموں اور اپنی رحمتوں اور اپنی رضا سے انہیں نوازتا ہے۔

تقویٰ پر قرآن کریم نے یعنی شریعتِ محمدیہ نے بڑا زور دیا ہے۔ اور دراصل

انسان کی رُوحانی ترقیات

کی ابتداء گناہوں سے بچنے کے ساتھ شروع ہوتی ہے کیونکہ جب تک زمین کو اعمالِ صالحہ کے بیج لگانے کے لئے تیار نہ کیا جائے اس وقت تک وہ بیج اگر لگائے بھی جائیں پنپ نہیں سکتے۔ اس میں شک نہیں کہ انسان اپنی فطرت میں کمزور ہے لیکن اس میں بھی شک نہیں کہ اس کمزوری کے بدنتائج سے بچنے کے لئے شریعتِ محمدیہ نے ہمیں تعلیم دی ہے اور وہ راہیں بتائی ہیں کہ جن پر چل کر انسان یا ان کمزوریوں سے بچ جاتا ہے یا اگر کوئی بشری کمزوری سرزد ہو جائے تو اس کے بدنتائج سے وہ محفوظ ہو جاتا ہے۔ مثلاً توبہ ہے اور استغفار ہے۔ بہرحال انسان کی سیر روحانی بدیوں سے بچنے کی کوشش سے شروع ہوتی اور اس کی انتہا اپنے اپنے ظرف کے مطابق قربِ الٰہی کے حصول پر ختم ہوتی ہے اور پھر اس کی ترقیات اس نقطہ سے ایک اور رنگ میں آگے بڑھتی ہیں۔ مثلاً جنت کا جو تصور اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایمان یعنی شریعتِ محمدیہ میں دیا ہے وہ یہ نہیں کہ جنت میں عمل نہیں ہوگا بلکہ وہ یہ ہے کہ جنت میں کوئی امتحان نہیں لیا جائے گا۔ عمل تو ہوں گے لیکن ایسے اعمال وہاں نہیں ہوں گے جیسے امتحان کا عمل ہے کہ جس کے نتیجہ میں

سزا اور انعام

ہر دو کا امکان ہو۔ ایک طالب علم جب امتحان میں بیٹھتا ہے تو اس کے لئے یہ بھی امکان ہے کہ وہ ناکام ہو جائے اور یہ بھی امکان ہے کہ وہ کامیاب ہو جائے تو جنت کے اعمال اپنے اندر امتحان کا رنگ نہیں رکھتے لیکن کسی کا یہ تصور کہ جو اسلام نے جنت بتائی ہے اس میں انسان غفلت اور کسل کی بیماری میں مبتلا ہوگا اور کوئی کام نہیں کرے گا۔ یہ قرآن کریم کا تصور نہیں ہے بلکہ قرآن کریم نے اور اس کی تفسیر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات نے تو یہ بتایا ہے کہ جنت میں انسان روزانہ اس قدر کام کرے گا کہ اگلے دن اس کا مقام پہلے دن سے بلند ہوگا۔ اس دنیا میں ساری عمر جو ہم کام کرتے ہیں (یہ ٹھیک ہے کہ ایک آدمی کی جنت اور دوسرے کی جنت میں فرق ہے لیکن) اس کا نتیجہ بظاہر یہی نکلتا ہے کہ خدا نے فضل کیا اور اس کی رحمت سے انسان

جنت کا مستحق

ہو گیا اور کئی ہیں جو ناکام ہوئے اور ناکامی کی سزا انہیں مرنے کے بعد بھگتنی پڑی۔ لیکن جو کامیاب ہوئے ساری عمر کی کوششوں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کی رحمتوں کی جنت انہوں نے حاصل کی لیکن جنت کے شب و روز غفلت کے شب و روز نہیں۔ وہاں جو اعمال انسان کے کرنے کے لئے بتائے جائیں گے وہ اس قسم کے ہیں کہ روزانہ ہی درجات کو بلند کرنے والے اور انسان کو اپنے رب کے قریب سے قریب کرنے والے ہوں گے بہرحال اس دنیا میں ہماری سیر روحانی یہاں سے شروع ہوتی ہے کہ گناہوں سے اور غفلتوں سے اور کوتاہیوں سے ایسے اعمال سے جن سے اللہ تعالیٰ ناراض ہو جاتا ہے انسان بچنے کی کوشش کرے اور تقویٰ کا ایک پہلو یا بڑا پہلو یہی ہے۔ اس کی تفصیل میں تو اس وقت میں نہیں جاؤں گا لیکن یہ کہنا یقیناً درست ہوگا کہ انسان کی سلامتی کے لئے یعنی خدا تعالیٰ کی ناراضگی سے محفوظ رہنے کیلئے اور غفلت کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کے قہر کے وارث ہونے سے بچنے کے لئے

تقویٰ تعوذ کا کام دیتا ہے

اور حفاظت کرتا ہے اور ہر قسم کے فتن اور فسادات سے اور ہر قسم کی بداعمالیوں سے محفوظ رہنے کے لئے تقویٰ ایک مضبوط قلعہ کا کام دیتا ہے جو تقویٰ کی چاردیواری کے اندر داخل ہو گیا وہ اس قسم کے فتنوں اور فسادوں اور بدعملیوں اور کوتاہیوں اور غفلتوں سے محفوظ ہو گیا اور تقویٰ کی باریک در باریک راہیں ہیں۔ انسان، انسان کے لحاظ سے تقویٰ میں فرق ہے۔ بعض انسانوں کی استعدادیں موٹی موٹی ہیں بعض کی استعدادیں ایسی ہوتی ہیں کہ وہ باریکیوں میں جاتے ہیں اور زیادہ روحانی ترقیات کر سکتے ہیں۔ جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے تقویٰ کی باریک راہوں پر چلنے کی قوت بھی دی اور تقویٰ کی باریک راہوں کی شناخت بھی عطا کی۔

تقویٰ کی یہ باریک راہیں

ان کی رُوحانی خوبصورتی کے لطیف نقوش اور خوشنما خدوخال ظاہر کرنے والی ہیں جیسا کہ میں نے بتایا تقویٰ کی اصل یہ ہے کہ وہ فتنہ و فساد اور ظلم اور تباہی میں مبتلا ہونے کے خطرہ سے حفاظت کا کام دیتا ہے اور جب انسان ہر پہلو سے متقی بن جائے یعنی کسی پہلو سے بھی کوئی گناہ اور گندگی اس کے قریب نہ آئے تو چونکہ گندگی اور بدصورتی سے اس نے خود کو محفوظ کر لیا اس لئے رُوحانی طور پر اس کے جو نقوش اور خدوخال تھے وہ نمایاں ہو کر سامنے آگئے اور ابھر آئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ایسے متقیوں سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں پیار کرتا ہوں اور قرآن کریم پر غور کرنے سے ہم اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ

اللہ کے پیار کرنے کا مطلب

یہ ہوا کرتا ہے کہ وہ اپنے انعامات اور اپنی رحمتوں اور فضلوں سے نوازتا ہے۔ قرآن کریم نے ہمیں خود بتایا کہ متقی پر اللہ تعالیٰ کے کس قسم کے فضل نازل ہوتے ہیں۔ کون سے انعام ہیں جو اسے دیئے جاتے ہیں، کن رحمتوں سے انہیں نوازا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

فرمایا کہ جو شیطانی حملوں سے بچنے کے لئے مجھے پناہ بنا لیتے ہیں اور ڈھال بنا لیتے ہیں میں اُن لوگوں سے اس رنگ میں محبت کرتا ہوں یعنی اس طور پر میرے انعام اور رحمتیں اُن پر نازل ہوتی ہیں کہ اُن میں اور اُن کے غیر میں ایک امتیاز پیدا کیا جاتا ہے۔ مومن اور غیر مومن میں روحانی حسن کے لحاظ سے تو بہر حال فرق ہے لیکن ظاہر میں بھی وہ پہچانے جاتے ہیں اور دنیاوی لحاظ سے صاحب فراست انسان پہچان لیتا ہے کہ یہ شخص کس قسم کا ہے۔ اُن کے اخلاق میں، اُن کے بات کرنے کے طریق میں، اُن کے تخاطب میں، اُن کے سلوک میں، اُن کے دل میں خلق خدا کے لئے جو پیار اور ہمدردی ہے وہ ظاہر ہو رہی ہوتی ہے اور ایک نمایاں فرق ہوتا ہے۔ میں نے دیکھا ہے کہ جو ابھی زیر تربیت احمدی ہیں بوجہ اس کے کہ نئے نئے جوان ہوئے یا بوجہ اس کے کہ وہ احمدیت میں نئے نئے داخل ہوئے ہیں اُن میں بھی تھوڑی سی تربیت کے بعد اس رنگ کی تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے کہ فوراً پتہ لگ جاتا ہے۔ بعض دفعہ دوست اپنے ساتھ اپنے دوستوں کو لے آتے ہیں اور ایک دو فقروں میں ہی میں سمجھ جاتا ہوں کہ ان کو بہت سی تربیت کی ضرورت ہے یعنی ابھی

احمدیت کی تربیت

ایمان کی تربیت کے حصول کی ابتداء انہوں نے نہیں کی۔ ... ہے۔ چلنے کا طریق ہے۔ چلنے کے طریق سے مجھے یاد آیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو نماز میں شامل ہونے کے لئے دوڑتے ہوئے آتے دیکھ کر فرمایا اَلْوَقَارَ اَلْوَقَارَ کہ تمہاری چال میں ایک مومن کا وقار نہیں نظر آتا۔ تو معلوم ہوا کہ مومن کی چال ایک غیر مومن کی چال سے امتیاز رکھتی ہے۔ ان کے درمیان ایک فرقان پایا جاتا ہے۔ پھر مثال کے طور پر کپڑوں کی نگہداشت ہے۔ ٹھیک ہے چھوٹی چھوٹی چیزوں میں بہت سی کمزوریاں ہیں۔ بہت سے مومنوں سے بھی کمزوریاں سرزد ہو جاتی ہیں لیکن ایک امتیاز ہے۔ اکثریت کو جب ہم دیکھتے ہیں تو جو مومن ہے وہ کپڑے کو اس سے بہتر جو عمل صالح ہے اس پر ترجیح نہیں دے گا۔ اور مَا اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ یہ آپ کا اسوہ ہے کہ میری زندگی اور میرے رہن سہن میں تمہیں کوئی تکلف نظر نہیں آئے گا اور آپ نے دیکھا ہوگا اور یہ میں اس لئے کہہ رہا ہوں کہ جو احمدی ایسے ہوں جن میں یہ چھوٹی سی کمزوری ہو اس کو بھی دور ہونا چاہیئے کیونکہ اس سے فرقان میں اور امتیاز میں فرق آتا ہے۔ بعض لوگ ہوتے ہیں کہ کپڑا پہنا ہوگا اور مٹی پر بیٹھنے سے پرہیز کریں گے حالانکہ کئی دفعہ زمین پر بغیر کپڑا بچھائے بیٹھنا ثواب کا موجب بن جاتا ہے۔ یا اگر اُن کے کپڑوں پر کہیں مٹی لگ جائے تو فوراً جھاڑ پھونک شروع کر دیتے ہیں اور اپنے کپڑوں سے مٹی اُڑانے لگ جاتے ہیں۔ جس چیز سے بنے ہیں اُسی سے نفرت کا اظہار کرتے ہیں بہر حال بعض دفعہ مٹی پر بیٹھنا بھی ثواب کا کام بن جاتا ہے۔ ایک دفعہ

مجھے یاد ہے

سلھیالی میں ہمارے احمدیوں کے دو گروہوں میں آپس کا اختلاف پیدا ہوا اور وہ نامعقول حد تک پہنچ رہا تھا۔ ہم وہاں گئے لمبا قصہ ہے مختصر کروں گا تو میں نے دونوں گروہوں کے لیڈروں کو کہا آؤ چلو میرے ساتھ۔ اُن کے ساتھی ایک دوسرے کو غصہ دلانے کی باتیں کر کے بھڑکا رہے تھے اور وہ صلح کی طرف مائل نہیں ہو رہے تھے۔ میں اُن کو باہر لے گیا۔ ایک کھیت میں ہم آرام سے بیٹھ گئے اور میرے دماغ کے کسی کونے میں بھی یہ خیال نہیں آیا کہ کپڑوں کو مٹی لگ جائے گی۔ زمین پر بیٹھ گئے۔ اُن سے باتیں شروع کیں اور آدھ پون گھنٹہ میں آرام کے ساتھ اُن کی صلح ہو گئی کیونکہ اکیلے تھے اور اُن کو جوش دلانے والا کوئی نہیں تھا۔

کپڑے کی صفائی ضروری ہے

لیکن یہ سمجھنا کہ کپڑے کو صاف ستھرا رکھنا کہ مٹی بھی نہ لگے یہ اتنا بڑا ثواب ہے کہ اس سے بڑھ کر اور کوئی ثواب ہی نہیں۔ یہ غلط ہے۔ جب تکلف بیچ میں آ جائے گا تو کپڑے کی صفائی بھی گناہ بن جائے گی۔ یعنی اس حد تک صفائی کہ مٹی لگی ہی نہ ہو کوئی داغ نہ لگا ہوا ہو یہ صحابہ کرامؓ کی زندگیوں میں نظر آتا ہے کہ ایسا زمانہ بھی تھا کہ وہ کوئی کپڑا بھی نہیں بچھا سکتے تھے۔ نماز کا وقت ایسی جگہ آ گیا ہے کہ مسجد نہیں جا سکتے وہیں زمین پر ہی نماز پڑھ لیتے تھے کیونکہ جُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ مَسْجِدًا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے بڑی بے تکلف زندگی ہے۔ جو اسلام نے ہمارے سامنے پیش کی ہے، جو قرآنی ہدایت نے ہمیں بتائی ہے پس جو شخص تقویٰ سے کام لیتا ہے یعنی جن برائیوں سے، جن کمزوریوں سے اسلام نے روکا ہے اُن سے بچتا ہے اور اُن راہوں کو اختیار کرتا ہے مثلاً استغفار کثرت سے کرنا، دعا کثرت سے کرنا۔ خدا تعالیٰ سے دعائیں کثرت سے کرنا کہ خدا تعالیٰ ہر قسم کی بدی اور برائی سے محفوظ رکھے۔ اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک فرقان کا سامان

ایک امتیاز کا سامان

پیدا کر دیتا ہے اور جو شخص اس قسم کا ہو کہ وہ ہر وقت چوکس رہ کے گناہوں سے بچنے والا اور اعمال صالحہ بجا لانے والا اور مخلوق کی خدمت کرنے والا اور انسان سے ہمدردی کرنے والا ہے اس کی زندگی اور غیر کی زندگی میں تو زمین اور آسمان کا فرق ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ دیکھو کتنا بڑا انعام میں تمہیں دوں گا اگر تم عہد شریعت محمدیہ کو نباہو گے اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقویٰ کی راہوں کو اختیار کرو گے تو تم میں اور غیر میں زمین اور آسمان کا فرق پیدا کر دیا جائے گا۔ اور سَیِّئَات کو ڈھانپ دیا جائے گا اور ڈھانپنے کے بھی وہ معنی ہیں جس طرح استغفار کے اندر آتا ہے کہ یا گناہ سرزد نہیں ہوگا یا بدنتائج سے اللہ تعالیٰ محفوظ رکھ لے گا۔ قرآن کریم نے مختلف انسانوں کے لئے مختلف معانی کئے ہیں فرمایا۔ اور نور دیا جائے گا

نور کے معنی

ہیں کہ ہر کام میں تمہیں ایک بشاشت نورانی دی جائے گی اور علیٰ وجہ البصیرت تم نیکی کے کام کرو گے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ اس کے معنی یہ ہیں کہ تمہارے افعال میں نور ہوگا۔ تمہارے اقوال میں نور ہوگا۔ تمہارے قویٰ میں نور ہوگا۔ تمہارے حواس میں نور ہوگا تم نورِ کامل بن جاؤ گے اور جن راہوں پر تم چلو گے وہ روشن اور چمکدار ہوں گی اور جن راہوں سے تم نے بچنا ہوگا اور جن سے خدا تعالیٰ نے شریعت محمدیہ میں بچنے کا حکم دیا ہے وہ اندھیرے ہوں گے۔ نور اور اندھیرے کا فرق تمہارے اور غیر کے درمیان ہوگا کہ تم روشن راہوں پر علیٰ وجہ البصیرت بشاشت کے ساتھ اللہ کے انعاموں کو حاصل کرنے میں آگے ہی آگے بڑھتے چلے جاؤ گے اور جو غیر ہیں اور خدا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے دور وہ اندھیروں میں بھٹکنے والے ہوں گے۔ اُن کو پتہ ہی نہیں ہوگا کہ کون سی راہ خدا تک لے جاتی اور کون سی راہ اس سے دور کرنے والی ہے

یہ اسی سلسلہ مضامین کا حصہ ہے کہ اللہ تعالیٰ متقی سے محبت کرتا ہے اور جو متقی نہیں ہے اُسے پیار نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ اس عہد پر کامیابی کے ساتھ اور وفا کے ساتھ قائم رہنے والے سے محبت کرتا ہے اس عہد پر جس کے معنی قرآن کریم کے سمجھنے والوں نے شریعت محمدیہ کے کئے ہیں۔ پس جو

احکام اوامر و نواہی

قرآن کریم کی شریعت میں ہمیں بتائے گئے اگر ہم نے جو عہدِ بیعت کیا ہم نے جو یہ عہد کیا کہ ہم محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی شریعت پر ایمان رکھیں گے اور اس پر عمل کریں گے۔ ہم نے جو یہ عہد کیا کہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو ہمیشہ ہم اپنے لئے اسوہ حسنہ بنائے رہیں گے۔ ہم نے جو یہ عہد کیا کہ ہم آپ کے نقشِ قدم پر چلنے والے ہوں گے اور جن راہوں پر ہمارے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کا قدم نہیں پڑا ہم ان راہوں پر قدم نہیں مارینگے اگر اس عہد کو ہم نباہیں گے اگر ہم خدا تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کو اپنے لئے ڈھال بنائیں گے اور سلامتی کا اور بھٹکنے سے حفاظت کا ذریعہ اسے قرار دیں گے اس کی انگلی پکڑیں گے (یہ تمثیلی زبان ہے ٹھیک ہے لیکن تمثیلی زبان کے بغیر ہم سمجھ نہیں سکتے) ہم اس سے یہ عاجزانہ دعا کریں گے کہ وہ خود ہمارا رہبر بنے اور اگر تقویٰ کی باریک راہوں کو اختیار کر کے اپنے روحانی وجود کے حسن کے نقوش ابھاریں گے تو اللہ تعالیٰ ہم میں اور غیر میں فرق کر دے گا اور جب اللہ تعالیٰ

ہم میں اور غیر میں ایک فرق

کرے گا اس طرح ہم سے پیار کرے گا تو ہم سے غلطیاں سرزد نہیں ہوں گی یا توبہ اور استغفار کے ساتھ ان غلطیوں کی معافی کی توفیق ملے گی اور اللہ تعالیٰ نیکیوں کی راہوں کو ہمارے لئے منور کر دے گا اور ہمارے قویٰ کو اور ہماری طاقتوں کو اور ہماری استعدادوں کو یہ عادت پڑ جائے گی کہ صرف انہی راہوں پر وہ چلیں جن راہوں کو اللہ تعالیٰ کے نور نے اس کی رحمت کے ساتھ منور کیا ہوا ہے یہ وہ امتیاز ہے یہ وہ فرقان ہے جس کے نتیجہ میں احمدیت کے ذریعہ انسانوں کے دل جیتے جاتے رہے اور جیتے جائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ وہ ذمہ داری ہے جو آپ پر ڈالی گئی ہے اس کے بغیر اس دعویٰ میں آپ سچے نہیں ہو سکتے کہ ہماری زندگیاں نوعِ انسانی کے دلوں کو جیت کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع کرنے کے لئے ہیں یہ

ہماری زندگی کا مقصد

ہے اس لئے جو خدا نے کہا کہ عہدوں کو پورا کرو اور تقویٰ کی راہوں کو اختیار کرو تم میں اور غیر میں ایک امتیاز ایک فرقان پیدا کیا جائے گا اور تمہاری کمزوریوں کو ان ہر دو معنی میں جو میں نے بتائے ڈھانپ دیا جائیگا۔ اور نور کے سامان تمہارے لئے پیدا کئے جائیں گے۔ یہ امتیاز ہے۔ یہ امتیاز اگر آپ پیدا کر لیں تو کسی کو کچھ اور کہنے کی ضرورت نہیں رہے گی ہر شخص یہ سمجھے گا کہ غیروں میں اور ان میں فرق ہے اور ہر شخص یہ سمجھے گا کہ اللہ تعالیٰ کے نور کی طرف یہ قوم لے جانے والی ہے اس لئے تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى کے مطابق اپنے نفوس کی اصلاح کے ساتھ ساتھ اپنے ماحول کی اصلاح بھی کرو اور اسے نورانی بنانے کی کوشش کرتے رہو۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا کرے!

(منقول از الفضل ۱۶ اکتوبر ۷۶ء)

○

تربیتی کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ خانیوال شہر کے زیر اہتمام ہفتہ تربیت (یکم اپریل تا ۷ اپریل) کا اہتمام کیا گیا۔

محترم خان رحمت اللہ خان صاحب مربی سلسلہ احمدیہ نماز عصر کے بعد روزانہ ایک گھنٹہ باقاعدہ طور پر جملہ خدام اور اطفال کو سادہ اور مترجم نماز سکھاتے رہے۔ نیز خدام کو صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور وفات مسیح کے دلائل از روئے قرآن بھی یاد کروائے گئے۔ آپ نے نماز کی اہمیت اور برکات و فضائل پر عمدہ رنگ میں روشنی ڈالی۔ اطاعتِ نظام اور روحِ قربانی پیدا کرنے کی طرف بھی بچوں کو ترغیب دیتے رہے۔

ہفتہ بھر تربیتی پروگرام میں کثیر تعداد میں خدام اور اطفال نے شرکت فرمائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ ہمارے بچوں کو اللہ تعالیٰ زیادہ سے زیادہ دینی علوم سے بہرہ ور فرمائے۔ آمین!

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ خانیوال شہر)

درخواستِ دعا

میں ایک لمبے عرصہ سے بعارضہ فالج اور دیگر اعصابی امراض بیمار چلا آ رہا ہوں۔ کمزوری دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ چلنے پھرنے سے معذور ہوں۔ احباب سے کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(فیاض محمد خان کرمانی۔ (فیاض ٹی سٹال) ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میٹرک کا امتحان دینے والے احمدی طلباء متوجہ ہوں

ایسے طلباء جو میٹرک کا امتحان دے چکے ہیں اور وہ زندگی وقف کر کے اعلیٰ دینی تعلیم کے حصول کے لئے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ فوری طور پر مقامی جماعت کے امیر یا صدر صاحب کی معرفت وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو اطلاع دیں۔ تا انٹرویو سے قبل ان کے وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے متعلق ضروری کارروائی مکمل کی جا سکے کیونکہ داخلہ کے انٹرویو سے قبل امیدوار کے بعض کوائف کا مکمل ہونا ضروری ہے۔

(۲) جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے کم از کم میٹرک سیکنڈ ڈویژن میں پاس اور عمر ۱۷ سال یا اس سے کم ہونا ضروری ہے۔ اس لئے امتحان کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ سے ان کی بھی اطلاع دیں۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے انٹرویو کی تاریخ کا عنقریب اعلان کر دیا جائے گا۔ انشاء اللہ۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

مطالعہ کتب

ماہ مئی / جون میں خدام کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "ایک غلطی کا ازالہ" مقرر ہے۔ خدام اس کا مطالعہ کریں۔

ماہ جون میں خدام کے مطالعہ کے لئے حضور کی کتاب "احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے" مقرر ہے۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

اعلان برائے لجنات اماء اللہ

لجنہ اماء اللہ کے مالی سال کا ششماہی جائزہ لینے پر معلوم ہوا ہے کہ بہت کم لجنات کی طرف سے چندے وصول ہوئے ہیں۔ جن لجنات نے اس ششماہی میں یعنی اکتوبر ۱۹۷۹ء سے اب تک کوئی چندہ نہیں بھجوایا وہ فوری طور پر چندے بھجوائیں اور ضلع کی لجنات بھی اپنے ضلع کی لجنات کا جائزہ لے کر نادہند لجنات کو چندہ بھجوانے کی تلقین کریں۔

(سیکرٹری مال لجنہ مرکزیہ)

مرکزی مقابلہ مضمون نویسی

عنوان:- غزوہ احزاب، حجم:- دس ہزار الفاظ،

نقد انعامات:- اوّل ۷۰۰/-، دوم ۵۰۰/-، سوم ۳۰۰/- روپے

آخری تاریخ وصولی:- ۳۱ر جولائی ۱۹۸۰ء ہے۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ضروری اعلان برائے لجنات

تمام لجنات کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ ماہ مئی اور جون کے لئے مطالعہ کے لئے کتاب "ضرورۃ الامام" مقرر کی گئی ہے۔ جو کتاب دستیاب نہ ہونے کی صورت میں بہنیں "فتح اسلام" کا مطالعہ کریں اور اس کی انفرادی رپورٹ مرکز میں بھجوا دیں۔ قبل ازیں بھی انفرادی مطالعہ کی رپورٹ بھجوانے کے لئے متعدد بار توجہ دلائی گئی تھی۔ مگر بہت کم لجنات نے اس پر توجہ دی ہے۔ آئندہ رپورٹ میں اس کی طرف خاص توجہ دی جائے۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

(سردار محمد - سردار برادرز ٹیلرز گولبازار ربوہ)

رضاکار معلّمین کی کلاس نہم

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات فرمودہ ۳۰ر جنوری ۱۹۷۶ء کی تعمیل میں اب پھر ماہ جون ۱۹۸۰ء سے نہم سہ ماہی تربیتی کلاس کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ یہ کلاس تین ماہ جاری رہے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

اس تحریک کی اولین مخاطب ایسی جماعتیں ہیں جو تربیت کی زیادہ محتاج ہیں اور معلمین کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ وہ اپنے ایک ایک دو دو نمائندے ضرور اس کلاس کے لئے بھجوائیں تاکہ ان کی ضرورت ایک حد تک پوری ہو سکے۔

اس کلاس میں شامل ہونے والے احباب آتے وقت مقامی پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق ساتھ لائیں۔ نیز موسم کے مطابق بستر بھی لائیں۔ قیام و طعام کا انتظام مرکز کے ذمہ ہوگا۔

امراء اضلاع سے گزارش ہے کہ اس تحریک کو کامیاب بنانے کی ہر ممکن کوشش فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم ارشاد وقف جدید ربوہ)

واقفینِ عارضی دورانِ وقف اپنے کھانے کا خود انتظام کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ:-

"وقفِ عارضی کے متعلق بار بار سمجھایا گیا ہے۔ لیکن پھر بھی واقفین عارضی لکھتے ہیں کہ جماعتیں بہت مجبور کرتی ہیں کہ ہم ان کا پیش کردہ کھانا ضرور کھائیں ورنہ ہمارا ناک کٹ جائے گا۔ حالانکہ ہمارے واقفین عارضی کو بنیادی ہدایت یہی ہے کہ جہاں جاؤ ان کا کھانا نہ کھانا اپنے کھانے کا خود انتظام کرنا۔"

(خطبہ جمعہ ۲ر دسمبر ۱۹۶۶ء، صفحہ ۲)

اس ہدایت کی روشنی میں ضروری ہے کہ واقفین وقفِ عارضی کے دوران اپنے کھانے کا خود انتظام کیا کریں۔ جماعت اگر کھانا پیش بھی کرے تو وہ اُسے قبول نہ کیا کریں۔ اسی میں برکت اور اسی میں ان کے وقف کی روح کا قیام مضمر ہے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد و تعلیم القرآن)

درخواستِ دُعا

مکرم ملک محمود احمد صاحب سیکرٹری ضیافت جماعت گوجرانوالہ و نائب قائد ضلع گوجرانوالہ چند دن سے پیٹ کی کسی پیچیدہ تکلیف کے سبب علیل ہیں۔ اسی طرح عزیز عمران بن شیخ بشارت احمد صاحب بعارضہ ہیضہ بیمار ہے۔ احباب دونوں کی جلد اور مکمل شفایابی کے لئے دعا فرما دیں۔

(محمد اعظم اکسیر مربی سلسلہ احمدیہ۔ گوجرانوالہ)

(۲) خاکسار ہرنیا کا اپریشن کروا رہا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپریشن کامیاب فرمائے اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

(ڈاکٹر محمد اقبال شیخ اوکاڑہ شہر)

(۳) میری والدہ زہرہ بیگم بیوہ چوہدری محمد شفیع خادم صاحب مرحوم کی آنکھوں کا اپریشن فیصل آباد میں ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت اور آنکھوں کا نور عطا کرے۔ آمین۔

(محمد مسعود چوہدری ولد محمد شفیع خادم مرحوم (خادم منزل) دارالرحمت وسطی ربوہ)

(۴) میرے والد صاحب چوہدری محمد اجمل کا بوں دل کا حملہ ہونے کی وجہ سے بیمار ہیں کچھ افاقہ ہوا ہے مگر ابھی بدستور بیمار ہیں کمزوری کی وجہ سے چل پھر نہیں سکتے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔ (شاہد محمود طارق آباد غفرپار کراچی)

(۵) میرے بھتیجے عزیزم بشارت الٰہی جبلی کا بایاں پاؤں پولیو ہونے کی وجہ سے ٹیڑھا ہو گیا تھا جس کا ۴ر مئی کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں اپریشن ہوا ہے۔ جو کامیاب رہا ہے۔ احباب جماعت بچے کی صحت کے لئے دردِ دل سے اپنی دعائیں جاری رکھیں۔ (م ح م)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالسلام اینڈ برادرز

انوار برادرز جنرل اسٹور

مین بازار ڈرگ کالونی نمبر ۱ کراچی ۲۵

جنرل اسٹور کا تمام سامان

نہایت مناسب قیمت پر دستیاب ہے

ہر قسم کا

کاغذ، بکس بورڈ اور گتہ

بارعایت خریدنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دُعا فرمائیں

مقبول پیپر مارٹ۔ گنپت روڈ لاہور۔ فون ۶۳۸۳۹

گھر: ملک عبداللطیف سٹریٹ۔ فون ۶۲۵۱۶

معیاری ادارہ

معیاری انگریزی اور دیگر نظر و دھوپ کی عینکیں ہر قسم نظر کی عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق بنائی جاتی ہیں،

نظر کا معائنہ مفت

(شاہ میڈیکو اینڈ آپٹیکو)

فیصل آباد

شاہ میڈیکو چنیوٹ، ربوہ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ۔ لاہور پر

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

تشریف لائیں

فون نمبر ۶۰۲۲۰ ۵۳۴۲۰ ؛ رہائش ۶۲۹۳۰ ؛ فیکٹری چنا ٹاؤن ۷۱۰۳۶۲

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں،

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں

اور

پٹوں تیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس

اور سلنسر پارٹس کیلئے ہماری خدمات

سے فائدہ اٹھائیں

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۰۔ منٹگمری روڈ۔ لاہور

اسٹیشنل سٹور کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور

فون نیشنل ڈپو ۳۱۱۴۶۳

گاڑی کے ہر قسم کے اصلی پُرزہ جات ٹویوٹا ہولڈ سیل پر

الفرقان موٹر اسٹور سے حاصل کریں

۳۸۔ تبت سنٹر۔ بندر روڈ۔ کراچی

فون نمبر ۷۴۶۰۹

ہر قسم کا سامان سائنس و آرٹ زخوں پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیئے!

فون ۳۸۲۲

سرگودھا میں ہر قسم کی جائیداد اور موٹر گاڑیوں کی خرید و فروخت کے لئے

"الحمرا اسٹیٹس"

۴۹۶۔ اے سٹیلائٹ ٹاؤن سرگودھا

پروپرائٹرز خادم حسین وڑائچ، طاہر احمد وڑائچ

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات

اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کے لئے

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور

فون نمبر:۔ ۵۲۶۲۳

خدمت کی راہوں پر رواں دواں

خدمت خلق

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

(حکیم نظام جہان مرحوم والا)

گوجرانوالہ چوک گھنٹہ گھر ربوہ بالمقابل ایوان محمود

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار، کیل، چیل، ٹرتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر سٹور

۵۳۔ فیروزپور روڈ۔ بالمقابل تھانہ اچھرہ۔ لاہور

فون نمبر:۔ ۴۱۰۶۱۷

ھوالشافی

دمہ کورس

ASTHMA COURSE

دمہ کیور ۱۵/- ASTHMA CURE

دمہ ریلیف ۲۰/- ASTHMA RELIEF

چھاتی ٹانک ۵/- LUNGS TONIC

میزان ۴۰/- ڈاک خرچ و پیکنگ ۵/-

تفصیلی لٹریچر ۲۵ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر منگوائیں۔

کیور میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان

لاہور، کراچی، ہیڈ آفس ربوہ فون نمبر ۶۰۷

سیکرٹریان تعلیم ہر احمدی بچے، طالب علم سے جو کوئی امتحان دیں حضور کی خدمت میں خط لکھوائیں / رنا دنو تعلیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔
ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں، دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے
شریف ڈنٹل کلینک نزد مسجد اقصیٰ ربوہ
فون ۵۴۳

ربوہ
— اور —
مضافات ربوہ
میں
-۔ سکنی ۔ زرعی
-۔ رہائشی مکانات
-۔ کوٹھی و پلاٹ
کی
خرید و فروخت کے لئے
اپنے قابل اعتماد ادارہ کو
خدمت کا موقعہ دیں۔
انشاء اللہ آپ کا اعتماد
بحال رہے گا
فضل عمر پراپرٹی ڈیلر
و
برکس سپلائیرز
نزد ریلوے پھاٹک
مسجد اقصیٰ روڈ
ربوہ
فون دفتر:- ۶۴۰
فون رہائش ۵۴۰

فون ۶۶۴ دیانت و امانت میں منفرد ادارہ
علی اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلرز
سکنی و زرعی زمین، مکانات اور کوٹھیوں کی خرید و فروخت کے لئے ہمیں خدمت کا موقع دیں
آپ کا خادم۔ شیخ عبدالخالق کالج روڈ۔ چوک اقصیٰ ربوہ

ضرورت ملازم
دواخانہ میں کام کرنے کے لئے ایف۔ اے تعلیم۔ مستعد۔ فرض شناس اپنے امیر یا پریذیڈنٹ کی تعارفی چٹھی کے ہمراہ درج ذیل پتہ پر تشریف لائیں۔
منیجر دواخانہ حکیم انوار جان
دواخانہ حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

فون ملز۔ ۲۷۹۴۶
فون آفس۔ ۲۲۴۸۳
سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ
مقبول روڈ۔ فیصل آباد
امپورٹرز — ایکسپورٹرز
لون۔ وائل۔ پردہ کلاتھ۔ پالین
جاذب نظر۔ دیدہ زیب
ہر گھر کی پسند
آفس
مندر گلی ریل بازار فیصل آباد

ربوہ میں
ہر قسم کی زرعی و سکنی جائیداد۔ پلاٹس۔ مکانات و کوٹھیوں نیز ریفریجریٹر ٹیلیویژن۔ موٹر سائیکل اور واشنگ مشین وغیرہ کی خرید و فروخت کے لئے ہمیشہ
مومن اسٹیٹس
کو یاد رکھیں۔ ہمارا نصب العین خدمت۔ صداقت و دیانت ہے۔
خواجہ عبدالمومن
پروپرائٹر۔ مومن اسٹیٹس قریشی مارکیٹ گلبازار ربوہ فون ۵۱۷

ڈیشان موٹرز
ال کارز ریپیئر سپیشلسٹ S
۲۵ المنظر مارکیٹ آئی ایف سی۔ سنٹر
نزد بلیو اسٹار ہوٹل G 8-4 اسلام آباد

جائیداد
کی
خرید و فروخت
کیلئے
با اعتماد ادارہ
ندیم کنسٹرکٹرز
اینڈ
پراپرٹی ڈیلرز
فون:- ۵۲۱
فون گھر:- ۴۳۱
ریلوے روڈ
بالمقابل
ریلوے اسٹیشن
رحمت بازار۔ ربوہ
کو
یاد رکھیں

ربوہ اور بیرون ربوہ میں سکنی اور زرعی جائیداد کی خرید و فروخت کا سب سے پہلا اور قابل اعتماد ادارہ
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ مارکیٹ ربوہ ۵۳۵ فون